

آگ سمجھنا چاہیے، شمع کے لیے آب حیات بن گیا۔

۲۔ **شرح :** اہل زبان کے محاورے میں موت چپ ہو جانے کا نام ہے یہ حقیقت مجلس میں شمع کی زبانی روشن و آشکارا ہوئی۔

شعر میں نکتہ صرف اتنا ہے کہ شمع کے بجھنے کو خاموش ہو جانا بھی کہتے ہیں۔ جس طرح موت چپ ہو جانا ہے، اسی طرح شمع کا بجھنا اس کے لیے موت ہے، لیکن وہ روشن ہو تو اسے زندہ مانا جاتا ہے۔ محفل اس کی روشنی سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ یہ حقیقت بھی شمع نے بزم میں روشنی سے آشکارا کر دی۔ اگر وہ روشن نہ ہوتی اور بجھ جاتی تو بزم میں اسے بار ہی نہ ملتا۔

مرگ، خاموشی، بزم، روشن، شمع کی مناسبت محتاج بیان نہیں۔

۳۔ **لغات۔** ایما : اشارہ۔

شرح : دیکھیے شمع صرف شعلے کا اشارہ پاتے ہی اپنا قصہ تمام کر دیتی ہے، یعنی جل جُھکتی ہے۔ گویا شمع کی افسانہ خوانی میں بھی اہل فنا کا طریقہ نمایاں ہے۔ جس طرح ہمت و رگوگ عشق حقیقی کی لو لگا کر فنا فی الذات ہو جاتے ہیں، اسی طرح شمع شعلے کا اشارہ پاتے ہی سر سے پاؤں تک پگھل کر ختم ہو جاتی ہے۔

قصہ اور فسانہ خوانی کی مناسبت ظاہر ہے۔

۴۔ **شرح :** آپ نے اکثر دیکھا ہو گا کہ موم بتی جلائی جائے تو اس کی لو لہزاں ہوتی ہے۔ اسے شعلے کا لہر زنا قرار دیا۔ کہتے ہیں کہ اسے شعلہ! تیرے لہر زنے سے ظاہر ہے کہ شمع بے حد کمزور و ناتواں ہو گئی ہے۔ پھر خود ہی وجہ بیان کرتے ہیں کہ اسے پروانے کی حسرت کا غم کھا گیا، وہی غم اس کی ناتوانی کا سبب بنا۔

۵۔ **لغات۔** استہزاز : لغوی معنی جنبش، حرکت۔ چونکہ سرور و نشاط میں بھی جسم کے اندر ایک خاص چستی اور حرکت پیدا ہوتی ہے اس لیے یہ لفظ سرور و نشاط کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

جلوہ ریزی باد : ہوا کا جلوہ دکھانا یعنی چلنا۔